فوری ریلیز کے لیے

3 فروری 2025

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:
JP O'Hare
(518) 474-1201
[Press@nysed.gov (لنک ای میل بھیجتا ہے)](mailto:Press@nysed.gov)
www.nysed.gov

عوامی تعلیم سے متعلق حالیہ ایگزیکٹو آرڈرز پر محکمہ تعلیم ریاست نیو یارک کا بیان

نیو یارک کا آئین سرکاری اسکولز کے ایسے نظام کا ضامن ہے "جہاں ریاست کے تمام بچے تعلیم حاصل کر سکیں۔" ہماری ریاست نے محض 1954 میں اس حکم کو سنجیدگی سے لینا شروع کیا تھا، جب سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ افریقی امریکی بچوں کے لیے الگ اسکولز بنیادی طور پر غیر منصفانہ تھے۔ اس کے بعد سے، کانگریس نے ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ایکٹ، تعلیمی ایکٹ برائے معذوریوں کے شکار افراد، اور میک کینی وینٹو ایکٹ برائے بے گھری سے متعلق اعانت جیسی قانون سازی کی وساطت سے ماضی میں غفلت کے شکار طلبہ کو تحفظ اور ترجیح دی۔ یہ قوانین ذاتی، سماجی اور معاشی اختلافات کو تسلیم کرتے ہیں اور ان کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ تنوع کے ذریعے طاقت کے نمونے ہیں۔

صدر کی جانب سے جاری کردہ حالیہ ایگزیکٹو آرڈرز اس روایت سے متضاد ہیں۔ نیز یہ غیر مؤثر بھی ہیں، کیونکہ صدر کا آئینی فریضہ ہے کہ "وہ اس بات کا خیال رکھے کہ قوانین درست طور نافذالعمل ہیں۔" اس سے مراد ہے کہ صدر یہ فیصلہ نہیں کر سکتا کہ کون سے قوانین لاگو کیے جائیں یا کون سے فنڈ تقسیم کیے جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ دو وفاقی عدالتوں نے فوری طور پر صدر کے وفاقی فنڈز کو "منجمد" کرنے کی کوشش کو روک دینے کا حکم دیا۔

بورڈ اور محکمہ ہر بچے کی ذاتی عزت و وقار کے لیے پُرعزم ہے۔ اسی طرح، ہم ان آرڈرز کے لیے غیر رواداری پر مبنی بیان بازی کی مذمت کرتے ہیں۔ ہمارے بچے ایک غیر منظم ماحول میں پرورش نہیں پا سکتے، انہیں مستحکم اور ثابت قدم قیادت چاہیئے جو ہم مہیا کرنے کی کوشش کریں گے۔

ریاست نیو یارک بورڈ برائے ریجنٹس

ریاستی محکمہ تعلیم / یونیورسٹی ریاست نیو یارک / Albany, NY 12234

دفتر برائے مواصلات / 1201-474 (518)